بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

04 اگست، 2025م | پیر، 10 صفر، 1447ھ | شمارہ نمبر: 1447ھ / 006

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس میں شعبہ خواتین نے ایک بین الاقوامی مہم کا آغاز کیا:

"سوڈان کی جنگ: استعماریت، خیانت اور فریب کی کہانی"

سوڈان کے عملاً حکمران، جنرل عبدالفتاح البرہان کی قیادت میں سوڈانی مسلح افواج (SAF) اور محمد حمدان دگالو (Hemedti) کی سربراہی میں پیراملٹری ریپڈ سپورٹ فورس (RSF)، جو پہلے خود مختاری کونسل میں البرہان کا نائب تھا، کے درمیان سوڈان میں وحشیانہ تنازعہ اب تیسری سال میں داخل ہو گیا ہے جس میں ہزاروں لاکھوں شہری مارے جا چکے ہیں۔ کچھ اندازوں کے مطابق اس فضول اور بے کار جنگ میں مرنے والوں کی تعداد 150,000 تک پہنچ گئی ہے، جس میں دونوں طرف سے گھناؤنے مظالم کیے گئے، جن میں سنگدلی سے قتل وغارت، تشدد، اجتماعی عصمت دری اور خواتین اور لڑکیوں کے خلاف دیگر جنسی جرائم شامل ہیں۔ نسلی تطہیر کی بھی اطلاع ملی ہے، جس میں پورے کے پورے علاقوں کو آگ لگا دی گئی اور تباہ کر دیا گیا، اور مختلف قصبوں، دیہاتوں اور نقل مکانی کے کیمپوں میں بڑے پیمانے پر ہلاکتیں ہوئیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک (Volker Turk) نے کہا کہ "سوڈان میں پھیلنے والی ہولناکی کی کوئی حد نہیں ہے۔" اس تنازعہ نے عالمی سطح پر سب سے بڑے انسانی بحران کو بھی جنم دیا ہے، جس میں چودہ ملین سے زیادہ لوگ بے گھر ہوئے ہیں، جس سے دنیا میں نقل مکانی کے سب سے بڑے بحران نے جنم لیا ہے۔ مزید برآں، 50 ملین کی نصف آبادی کو بھوک کا سامنا ہے، ورلڈ فوڈ پروگرام نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ زمزم کیمپ سمیت 10 مقامات پر قحط ہے، جس میں چار لاکھ (400,000) بے گھر افراد ہیں، اور خبردار کیا ہے کہ یہ مزید پھیل سکتا ہے، لاکھوں لوگوں کو بھوک کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے، اور "دنیا کا سب سے بڑا بھوک کا بحران" شروع ہو سکتا ہے۔ دونوں فریقوں نے بھوک کو جنگ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا ہے اور دوسرے کے زیر قبضہ علاقوں میں خوراک کا داخلہ روک دیا ہے۔ یونیسیف کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر، کیتھرین رسل (Catherine Russell) نے سوڈان میں انسانی تباہی کو اس طرح بیان کیا، "صرف ایک بحران نہیں، یہ ایک کثیر بحران ہے جو صحت اور غذائیت سے لے کر پانی، تعلیم اور تحفظ تک ہر شعبے کو متاثر کر رہا ہے۔"

تاہم، اس تنازعے کے نتیجے میں ہونے والی خونریزی اور انسانی تباہی کو عالمی سطح پر وہ توجہ اور بین الاقوامی میڈیا کوریج نہیں ملی جس کا وہ حقدار تھا، اور نہ ہی خونریزی کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کوششیں کی گئیں۔ یہ ایک ایسی جنگ ہے جسے دنیا کے دوسرے حصوں میں چلنے والے تنازعات کی وجہ سے ایک طرف کر دیا گیا ہے، یا فراموش کر دیا گیا ہے یا یہاں تک کہ نظر انداز کر دیا گیا ہے - اور اسے "ایک ناقابل دید اور پوشیدہ بحران" کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس لیے حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس میں خواتین کے شعبہ نے سوڈان کے لوگوں کی بگڑتی ہوئی صورتحال، خوفناک انسانی تباہی، مصائب، دہشت اور بے عزتی کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے ایک عالمی مہم شروع کی ہے۔ مہم، جس کا عنوان ہے: **"سوڈان کی جنگ: استعماریت، خیانت اور فریب کی کہانی"**۔ اس مہم کے تحت موجودہ تنازعے کے پیچھے موجود سیاست اور خفیہ مقاصد کے ساتھ ساتھ علاقائی اور بین الاقوامی ریاستوں کو بھی بے نقاب کیا جائے گا جو اپنے خود غرض سیاسی اور اقتصادی مفادات کے لیے جنگ کو بھڑکانے اور اس کی سرپرستی کرنے میں ملوث ہیں، اور چاہتے ہیں کہ سوڈان کے وسیع وسائل اور جغرافیائی اہمیت سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ مہم سوڈان کی تاریخ اور ان عوامل کی بھی وضاحت

کرے گی، جن میں خطے میں استعماری مداخلتیں اور مغربی نافذ کردہ آمریتوں کی حکمرانی شامل ہے، جنھوں نے یہاں کے لوگوں کے درمیان قبائلی، نسلی اور مذہبی تقسیم کی بنیاد رکھی جس نے کئی دہائیوں سے ملک کو تباہ کرنے والی مختلف جنگوں کو جنم دیا، نیز ریاست کی معاشی ناکامی کا سبب بھی بنی۔

اور آخر میں، مہم اس بات پر روشنی ڈالے گی کہ کس طرح سوڈان کے سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل، نیز اس موجودہ تنازعے کو ایک جمہوری نظام کے ذریعے کبھی بھی حل نہیں کیا جا سکتا جو پوری دنیا میں لوگوں کی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے میں ناکام ثابت ہوا ہے، اور ساتھ ہی ساتھ غزہ، کشمیر، میانمار اور شام سمیت مختلف نسل کشیوں میں بھی ملوث ہے۔ بلکہ سوڈان اور باقی مسلم دنیا کو جن بے شمار مسائل کا سامنا ہے، وہ صرف ریاستِ خلافت کے قوانین، نظام اور اداروں کے تحت ہی حل ہو سکتے ہیں جس نے تاریخی طور پر ثابت کیا ہے کہ وہ خوشحالی، ترقی اور صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے پہلے درجے کے نظام کے ساتھ ساتھ مختلف قبائل، نسلوں اور مذہبی لوگوں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بناتا ہے اور ایک کامیاب ریاست کی تعمیر کرتا ہے۔

مہم کی پیروی اس طرح کی جا سکتی ہے:

https://www.hizb-ut-tahrir.info/ur/index.php/4080/دعوت/سینٹرل-میڈیا-آفس.html

فیس بک: Ht-cmo-ws

انسٹا گرام: WomenShariah5

ایکس: @WSCMOHT1924

مہم کی ویڈیو کا لنک:

https://htmedia.htcmo.info/CMO_WS/2025/08/SDN_Camp_Trailer04082025Urdu.mp4

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ﴾

"اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر حاضر ہو، جب رسول تمہیں اس چیز کے لیے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی"

۔"(الانفال، 8:24)

شعبہ خواتین

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر

تلفون: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info